**انجيل مقدس کيا ہے؟**

يہ ديکھ کر اچھا لگا کہ آپ نے انجيل مقدس کے پيغام پر غور کرنے کے ليے وقت نکالا. شائد آپ مذہب کے متعلق محتاط ہيں. چرچ جاتے ہوۓ، ارکانِ عبادت کى ادائيگى کرتے ہوۓ، روايات کى تقليد کرتے ہوۓ. اور ہم آپ سے مکمل اتفاق کريں گے. انجيل مقدس سکھاتى ہے کہ خدا ان مردوں اور عورتوں کے دلوں ميں رہتا ہے جو اس کے فرمان کو سنتے ہيں. صرف ان مذہبى رسومات کى ہميں تقليد کرنى چاہئيے جو انجيل مقدس خود واضح طور پر بيان کرتى ہے اور ان ميں سے بہت کم ہيں جو انجيل مقدس ميں ہيں. بپتسمہ ہونے کے ليے پانى ميں ڈبونے سے اور ہر ہفتے يسوع مسيح کى ياد ميں روٹى توڑنے کا عمل، دو سب سے اہم ہيں.

يا شائد آپ صرف ايک عام انسان ہيں جو خدا کو اپنى زندگى کے اندر چاہتے ہيں، ليکن زيادہ گہرائى ميں نہيں جانا چاہتے. شائد يہ ہم ميں سے بہت سوں کے بارے ميں درست ہے جو کہ ايک مذہبى اشتہار پڑھ ليں گے، انجيل مقدس کے متعلق کسى ليکچر ميں حاضر ہو جائيں گے يا اس کے متعلق بحث مباحثہ کر ليں گے. يہ بہترين ہے کہ ہم خدا کے ہونے پر يقين رکھتے ہيں. يقيناً وہ موجود ہے. ليکن ابھى بہت کچھ منکشف ہونے کا منتظر ہے. اس کے الفاظ، انجيل مقدس کے مطالعہ سے، ہم اس کو جان سکتے ہيں اور اس کے ابدى منصوبہ ميں حصہ لے سکتے ہيں. يہ کسى بھى دوسرى کتاب کى طرح صرف لوگوں کے الفاظ ہى نہيں ہيں. يہ کتاب لکھى گئى ہے اس کى ) خداوند کى( روح کے ان لوگوں پر روحانى اثر کے تحت جنہوں نے اسے لکھا. لہٰذا اسى ليے يہ مطالعہ کے قابل ہے.

يا شائد آپ سوچتے ہيں آپ يہ تمام جانتے ہيں. آپ نے انجيل مقدس کو ديکھا ہے. آپ نے اسے سمجھ ليا ہے. ليکن اگر آپ ديانتدارى سے سوچيں تو کوئى کمى ہے. ابھى تک خالى پن کا احساس ہے، مستقبل کا خوف، اپنى آخرى منزل کے متعلق يقين کى کمى… وہ شبہ، اس کالے کتے جيسا جو بہت سے مردوں اور عورتوں کا ان کى قبروں تک پيچھا کرتا ہے. اور آپ کو ہم کہيں گے کہ ايک مرتبہ اور کوشش کيجئيے. غالباًانسانى تشريح، انجيل مقدس کے متعلق آپ کى سمجھ سے خلط ملط ہو گئى ہے. خود انجيل مقدس کى آيات کى طرف دوبارہ رجوع کيجئيے.

يا شائد آپ عيساعيت کو "صرف ايک اور عقل و دانش کے کارنماياں" کى طرح ديکھتے ہيں، کچھ وقت کے ليے کھيلنے کو تفريحى مشغلہ، ايک اور سحر، سڑک کے کنارے ايک اور شہر – جو بہر حال قبر کى طرف لے جاتا ہے. ترش رو قسم کا رويہ رکھنے کے ليے زندگى بہت مختصر ہے. ايک روز آپ کو آپ کى قبر ميں اتار ديا جاۓ گا، ايک روز آپ کو موت کى خوفناک قطعيت گھير لے گى. اب انجيل مقدس کى آيات کو ديانتدارانہ سماعت ديں. براۓ مہربانى زندگى کے چند لمحے خالصتاً اپنى خاطر يہ پرکھنے کے ليے وقف کر ديں کہ يہ کيا کہتى ہے.

تو کيا ميں اس سوال کى طرف متوجہ ہو سکتا ہوں، ***انجيل مقدس کيا ہے؟***

براۓ مہربانى اپنا نيا عہد نامہ متّى 1:1 پر کھوليے. يہ ابتدا ہے متّى کى انجيل کى وضاحت کى. ہم پڑھتے ہيں:

*يسوع مسيح ابنِ داؤد ابنِ ابرہام کا نسب نامہ.*

يہ بالکل وہى نہيں جس کى ہم توقع رکھتے ھيں. وہ کہتا ہے يسوع مسيح داؤد اور ابرہام کى اولاد سے ہے. اور يہ متّى کے ليے انجيل کى ابتدا ہے. پولُس رسول نے بھى اسى طرح ديکھا. گلتيوں 3:8 پر ايک نظر ڈاليں:

*اور کتابِ مقدس نے پيشتر سے يہ جان کر کہ خدا غير قوموں کو ايمان سے راستباز ٹھراۓ گا پہلے ہى سے ابرہام کو يہ خوشخبرى سنا دى کہ تيرے باعث سب قوميں برکت پائيں گى.*

پس، جو ابرہام سے وعدہ کيا گيا، انجيل مقدس ہے. پولُس رسول يہى کہتا ہے. لہٰذا اگر ہم سمجھ سکيں کہ خدا نے ابرہام سے کيا وعدہ کيا، ہم سمجھ سکتے ہيں انجيل کيا ہے. تو آئيے ہم پرانے عہدنامہ کى طرف چلتے ہيں اور ديکھتے ہيں کہ خدا نے ابرہام کو کيا کہا. ہم پيدائش کى طرف جائيں گے، انجيل مقدس کى پہلى کتاب، پيدائش 17:8:

*ميں تجھ کو اور تيرے بعد تيرى نسل کو کنعان کا تمام ملک جس ميں تو پرديسى ہے ايسا دونگا کہ وہ دائمى ملکيت ہو جاۓ. اور ميں ان کا خدا ہوں گا.*

پس ابرہام کو کہا گيا کہ وہ اور اس کى اولاد اس زمين پر ہميشہ کے ليے رہيں گے. پس، ابدى زندگى ايک تصور ہے جو پرانے عہد نامہ ميں آيا. اس پر غور کريں – کيونکہ انجيل مقدس کا اصل پيغام ابتدا سے آخر تک ايک ہى ہے. يہ کيسے ہو سکتا ہے؟ کھوليں پيدائش 22:17،18:

*ميں تجھے برکت پر برکت دوں گا اور تيرى نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کى ريت کى مانند کر دوں گا اور تيرى اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کى مالک ہو گى. اور تيرى نسل کے وسيلہ سے زمين کى سب قوميں برکت پائيں گى کيوں کہ تو نے ميرى بات مانى.*

ابرہام کا ايک بيٹا ہونا تھا جو تمام دنيا کے ليے برکت کا باعث ہو گا. انجيل مقدس کو سمجھنے کا طريقہ ہے کہ ديکھا جاۓ کہ انجيل مقدس خود اپنا حوالہ کيسے ديتى ہے اور ہميں تشريح کرتى ہے. يہ الفاظ ہم نے ابھى پڑھے ہيں، نئے عہد نامہ ميں بيان کيے گيے ہيں – اعمال ميں 3:25،26:

آئيے وہاں چليں اور تشريح تلاش کريں.

*تم نبيوں کى اولاد اور اس عہد کے شريک ہو جو خدا نے تمہارے باپ دادا سے باندھا جب اپرہام سے کہا کہ تيرى اولاد سے دنيا کے سب گھرانے برکت پائيں گے. خدا نے اپنے خادم کو اٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھيجا تا کہ تم ميں سے ہر ايک کو اس کى بديوں سے ہٹا کر برکت دے.*

چناچہ، ابرہام کى نسل کون ہے؟ يسوع مسيح. اور وہ کيا برکتيں ہيں جو وہ تمام دنيا کے مردوں اور عورتوں پر نازل کرے گا؟ برکتيں گناہوں کى معافى اور نجات کى. آئيے آگے بڑھتے ہيں. گلتيوں 3:16:

*پس ابرہام اور اس کى نسل سے وعدے کيے گيے. وہ يہ نہيں کہتا، کہ نسلوں سے، جيسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے؛ بلکہ جيسا ايک کے واسطے، کہ تيرى نسل کو، اور وہ مسيح ہے.*

چناچہ ابرہام کى نسل ايک انسان تھا، اکيلا، مسيح. ليکن وہ ايک انسان اتنے زيادہ کيسے ہو سکتا ہے، اتنے زيادہ جيسے آسمان پر ستارے؟ آئيے پڑھتے ہيں 3:27-29.

*اور تم سب جتنوں نے مسيح ميں شامل ہونے کا بپتسمہ ليا مسيح کو پہن ليا. نہ کوئى يہودى رہا نہ يونانى، نہ کوئى غلام نہ آزاد، نہ کوئى مرد نہ عورت: کيوں کہ تم سب مسيح يسوع ميں ايک ہو. اور اگر تم مسيح کے ہو، تو ابرہام کى نسل، اور وعدہ کے مطابق وارث ہو.*

چناچہ صرف وہ جنہوں نے مسيح ميں شامل ہونے کا بپتسمہ لياان وعدوں ميں حصہ دار ہيںاس زمين پر ابدى زندگى کے وعدے کے – اسى ليے ہميں بپتسمہ لينا چاہئيے اگر ہم تحفظ چاہتے ہيں! پولُس رسول کہتا ہے کہ اس کى اميد*" اسرائيل کى اميد"* تھى )اعمال 28:20( جب اس نے موت کا سامنا کيا، يہ اس کى اميد تھى – اسرائيل کى اميد. پھر بپتسمہ کيا ہے؟ يہ صرف چھڑکنا نہيں ہے. نيا عہد نامہ يونانى زبان ميں لکھا ہوا ہے، اور لفظ "بپتسمہ" کے ترجمے کا مطلب حقيقتاً ڈبونا ہے. يہ بحرى جہاز کے ڈوبنے کے متعلق استعمال ہوا تھا، تہ آب ہونا، يا ايک کپڑے کے ٹکڑے کو ايک رنگ سے دوسرے ميں ڈبو کر رنگنا. ايک نظر ڈالئيے متّى 3:13-16 پر:

*اس وقت يسوع گليل سے يردن کے کنارے يوحنّاکے پاس اس سے بپتسمہ لينے آيا. مگر يوحنّا يہ کہ کر اسے منع کرنے لگا کہ ميں آپ تجھسے بپتسمہ لينے کا محتاج ہوں اور تو ميرے پاس آيا ہے؟يسوع نے جواب ميں اس سے کہا، اب تو ہونے ہى دے: کيونکہ ہميں اسى طرح سارى راستبازى پورى کرنا مناسب ہے. اس پر اس نے ہونے ديا. اور يسوع، بپتسمہ لے کر فى الفور پانى کے پاس سے اوپر گيا؛ اور، ديکھو، اس کے ليے آسمان کھل گيا،*

*اور اس نے خدا کى روح کو فاختہ کى مانند اترتے، اور اپنے اوپر آتے ديکھا*.

يسوع پانى ميں "نيچے گيا" اور "اس سے باہر اوپر" آيا. اس نے بالغ کى حيثيت سے بپتسمہ ليا، بچے کى حيثيت سے نہيں؛ ڈبونے سے، چھڑکنے سے نہيں. اسى ليے يہ دريا ميں کيا گيا. اور اگر اس نے بپتسمہ ليا، تو ہميں بھى لينا چاہئيے. يہ ڈوبنا اور اوپر ابھرنا ظاہر کرتا ہے يسوع کى موت اور پھر زندہ ہونے کو، اور ہم نے فيصلہ کيا ہے کہ اس کى موت اور پھر زندہ ہونے کو ہمارا اپنا بنائيں. اسى ليے يہ ڈبونے سے ہونا چاہئيے نہ کہ چھڑکنے سے. ايک نظر ديکھئيے روميوں 6:3-5:

*کيا تم نہيں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسيح يسوع ميں شامل ہونے کے ليے بپتسمہ ليا ہے تو اس کى موت ميں شامل ہونے کا بپتسمہ ليا ہے؟ پس موت ميں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسيلہ سے ہم اس کے ساتھ دفن ہوۓ تاکہ جس طرح مسيح باپ کے جلال کے وسيلہ سے مُردوں ميں سے جِلايا گيا اسى طرح ہم بھى نئى زندگى ميں چليں. کيونکہ جب ہم اس کى موت کى مشابہت سے بھى اس کے ساتھ پيوستہ ہو گئے تو بيشک اس کے جى اٹھنے کى مشابہت سے بھى اس کے ساتھ پيوستہ ہوں گے:*

اسى ليے ہم آپ سے اپيل کرتے ہيں کہ بپتسمہ ليں – اسے اپنى زندگى کا مقصد بنا ليں، يسوع مسيح کو قبول کرنا! مسيح ميں شامل ہونے کے ليے بپتسمہ لينے سے، ہم **اسى** کا حصہ بن جاتے ہيں، اور اسى ليے وعدے ہم پر لاگو ہوتے ہيں. اس ليے جب وہ واپس آئے گا، ہم بھى دوبارہ زندہ ہوں گے، فيصلہ ہو گا اور تب، اگر ہم نے خدا کے حکم کے مطابق وفادارى سے زندگى گزارى ہے، ہميں ابدى زندگى عطا کر دى جاۓ گى جو اس کى اب ہے. تب ہم ہميشہ کے ليے خدا کى بادشاہى ميں يہاں زمين پر رہيں گے. اگر آپ اس پر يقين رکھتے ہيں، تب زندگى نئے معنى رکھتى ہے. کسى قسم کے مادى مسائل ہميں درپيش ہوں، ہميں احساس ہو گا کہ وہ صرف عارضى ہيں، اور جب يسوع واپس آئے گا وہ ہميں نئى اور ابدى زندگى عطا کرے گا. اسى ليے انجيل مقدس ميں اور يسوع ميں حقيقى اميد ہے. آگے کى اميد اتنى بڑى ہے کہ ہمارے موجودہ مسائل اتنے بڑے نظر نہيں آتے.

ليکن يہ کيسے ہو سکتا ہے، کہ يہ بندہ مسيح ہميں تحفظ دے سکے؟ وہ ہمارا نمائندہ تھا، اور اسى ليے ہميں چاہئيے کہ اس کى موت اور پھر زندہ ہونے ميں شامل ہونے کے ليے لازمى بپتسمہ ليں؛ کيونکہ وہ بالکل ہمارے جيسا تھا. ديکھئيے عبرانيوں 2:14-18:

*پس جس صورت ميں کہ لڑکے خون اور گوشت ميں شريک ہيں تو وہ خود بھى ان کى طرح ان ميں شريک ہواتا کہ موت کے وسيلہ سے اس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھى يعنى ابليس کو تباہ کر دے. اور جو عمر بھرموت کے ڈر سے غلامى ميں گرفتار رہے انہيں چھڑا لے. کيونکہ واقعى ميں وہ فرشتوں کا نہيں ابرہام کى نسل کا ساتھ ديتا ہے. پس اس کو سب باتوں ميں اپنے بھائيوں کى مانند بننا لازم ہوا تا کہ امت کے گناہوںکا کفارہ دينے کے واسطے ان باتوں ميں جو خدا سے علاقہ رکھتى ہيں ايک رحمدل اور ديانتدار سردار کاہن بنے. کيونکہ جس صورت ميں اس نے خود ہى آزمائش کى حالت ميں دکھ اٹھايا تو وہ ان کى بھى مدد کر سکتا ہے جن کى آزمائش ہوتى ہے.*

ضمنى طور پر توجہ کريں تو نہ تو شيطان ايک جانور ہے اور نا ہى کوئى اڎدھا. يہ يہاں پر گناہ کے ليے بہروپ کے طور پر استعمال ہوا ہے. " گناہ کى جزا موت ہے" )روميوں 6:23(، ليکن يہاں ہم پڑھتے ہيں کہ 'شيطان' "موت کى طاقت رکھتا ہے"۔ ہميں ہمارى اپنى فطرتوں کے خلاف کوشش کرنے کى ضرورت ہے، نہ کہ ايک غير مرئى ہستى کے خلاف جو خود ہم سے باہر ہے. آيت 14 يہى چيز متعدد بار کہتى ہے – وہ، خود، اسى طرح، حصہ دار، ہے اسى فطرت ميں جيسے ہم. جب کہ زيادہ تر 'عيسائى' گروپ بتاتے ہيں کہ تثليث ميں تين خدا ہيں، اور ان ميں سے ايک مسيح ہے. ليکن يہ وہ نہيں جو انجيل کہتى ہے. اور عبرانيوں کے مطابق، يہ بہت ضرورى ہے کہ مسيح کے متعلق اپنى سمجھ کو درست کريں. وہ ہوبہو ہمارى فطرت کا تھا. لکھنے والا 4 مرتبہ اس پر زور ديتا ہے! وہ بھى ہمارى طرح آزمايا جاتا تھا. اور ہم کيسے آزماۓ جاتے ہيں؟ ہمارى اپنى انسانى فطرت سے. ايک نظر ديکھيں يعقوب 1:13-15:

*جب کوئى آزمايا جاۓ تو يہ نہ کہے کہ ميرى آزمائش خدا کى طرف سے ہوتى ہے کيونکہ نہ تو خدا بدى سے آزمايا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسى کو آزماتا ہے. ہاں – ہر شخص اپنى ہى خواہشوں ميں کھنچ کر اور پھنس کر آزمايا جاتا ہے. پھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتى ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پيدا کرتا ہے.*

اس کا مطلب ہے کہ مسيح انسانى فطرت رکھتا تھا. خدا کو آزمايا نہيں جا سکتا، يہ کہتا ہے، ليکن مسيح آزمايا گيا تھا، عبرانيوں نے کہا. پس مسيح خود خدا نہيں تھا. وہ ايک انسان تھا، پيدائش سے خدا کا بيٹا، داؤد اور ابرہام کى نسل بذريعہ مريم. اسى طرح، خدا پيدا نہيں ہو سکتا؛ ليکن مسيح پيدا ہوا تھا. خدا مر نہيں سکتا؛ ليکن مسيح مرا. ہم خدا کو ديکھ نہيں سکتے؛ ليکن لوگوں نے مسيح کو ديکھا اور چھوا. نہ ہى، مسيح اپنى پيدائش سے پہلے موجود تھا. وہ مريم کے ذريعے خدا کا بيٹا تھا. ايک نظر ديکھيں لوقا 1:31-35:

*اور ديکھ تو حاملہ ہو گى اور تيرے بيٹا ہو گا. اس کا نام يسوع رکھنا. وہ بزرگ ہو گا اور خدا تعالےٰ کا بيٹا کہلائيگا اور خداوند خدا اس کے باپ داؤد کا تخت اسے دے گا. اور وہ يعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہى کرے گااور اس کى بادشاہى کا آخر نہ ہو گا. مريم نے فرشتہ سے کہا يہ کيوںکر ہو گا جب کہ ميں مرد کو نہيں جانتى؟ اور فرشتہ نے جواب ميں اس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالےٰ کى قدرت تجھ پر سايہ ڈالے گى اور اس سبب سے وہ مولودِ مقدّس خدا کا بيٹا کہلاۓ گا.*

تمام مستقبل کے فعلوں پر دھيان ديں! وہ خدا کا بيٹا ہو گا، مريم حاملہ ہو گى -- يہ ہے جہاں سے مسيح شروع ہوا. گو کہ خيال، مسيح کى علامتيں، شروع سے ہى ہميشہ خدا کے ساتھ تھيں. دھيان رکھيں کہ مريم فقط ايک عام عورت تھى. مسيح، ابرہام اور داؤد کى نسل سے تھا، اور يہ اسى صورت ميں ممکن ہے کہ اس کى ماں ان کى نسل سے تھى. اگر مسيح خدا تھا، تو مريم خدا کى ماں ہے، اور وہ ايک عام عورت نہيں تھى. اگر جيسا کہ انجيل بتاتى ہے مسيح خدا کا بيٹا تھا اور "انسان کا بيٹا" بھى، مريم کے ذريعے ابرہام اور داؤد کى نسل سے، يہ عياں ہے کہ مريم ايک عام عورت تھى. پس يہ سب ہے يا کچھ نہيں – ايک صحيح عقيدے کا سسٹم يا ايک غلط عقيدے کا سسٹم. يہ ضرورى ہے کہ صحيح چيز پر يقين رکھيں، کيوں کہ عقيدہ اثر انداز ہوتا ہے کہ ہم کيسے زندگى گزارتے ہيں. ايک نظر ڈاليں عبرانيوں 4:15,16:

*کيونکہ ہمارا ايسا سردار کاہن نہيں جو ہمارى کمزوريوں ميں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں ميں ہمارى طرح آزمايا گيا تو بھى بے گناہ رہا. پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دليرى سے چليں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کريں جو ضرورت کے وقت ہمارى مدد کرے.*

کيونکہ مسيح ہمارى فطرت کا تھا، اس ليے ہم اس کے ذريعے اعتماد کے ساتھ خدا سے دعا کر سکتے ہيں. اپنى دعاؤں کو قابلِ قبول بنانے کے ليے ہميں کسى انسانى پادرى، گرجا کى عمارت يا کسى پاسٹر کى ضرورت نہيں.

تو کيا ميں ان چيزوں کا خلاصہ بيان کر سکتا ہوں جن کے متعلق ہم نے بات کى ہے:

1. صرف ايک خدا ہے، ' تثليث ' نہيں.
2. مسيح خدا کا بيٹا ہے، خود خدا نہيں، وہ اپنى پيدائش سے پہلے موجود نہيں تھا. وہ ہمارى طرح تمام آزمائشوں اور انسانى تجربات سے گزرا، ليکن اس نے کبھى گناہ نہيں کيا. اس نے تکليف دہ موت کے ذريعے ہمارے ليے جان دے دى، ليکن تب، کيوں کہ اس نے کبھى گناہ نہيں کيا، خدا نے اسے مردہ سے دوبارہ زندہ کر ديا.
3. بپتسمہ کے ذريعے مسيح ميں شامل ہونے کے ليے ايک بالغ کے پانى ميں ڈبکى لگانے سے، ہم اس کى موت اور دوبارہ زندہ ہونے ميں حصہ دار بن جاتے ہيں.
4. پس جب يسوع مسيح واپس آئيں گے ہم دوبارہ زندہ کر ديے جائيں گے، فيصلہ ہو گا اور اس کى بادشاہى ميں ابدى زندگى دى جاۓ گى – جس کى بنياد يہاں اس زمين پر ہو گى. اس کى بادشاہى اس دنيا جيسى ہو گى جيسى جنت کے باغ ميں تھى، جب خدا نے پہلى مرتبہ انسان کو بنايا – اور اس سے بھى بہتر – تمام مسائل جو کہ اب زمين پر ہيں – جنگ، خشک سالى، غم، موت خود، آخر کار ختم ہو جائيں گے – ہميشہ کے ليے.
5. موت کے بعد ہم بے ہوش ہوں گے – 'جہنم' کا مطلب صرف 'قبر' ہے.
6. روح لافانى نہيں؛ ہم خاک سے بناۓ گئے ہيں اور خاک ميں ہى واپس جانا ہے. روح ہمارے اندر زندگى کى طاقت ہے، جو ہمارے مرنے پر خدا واپس لے ليتا ہے. ہم موت کے بعد کسى بھى باہوش کيفيت ميں موجود نہيں رہتے.
7. 'شيطان' ہمارے اندر برى انسانى خواہشات کے ليے علامت ہے، جس کے خلاف ہميں جدوجہد کرنى چاہئيے، يہ کسى اڎدھے يا عفريت کا نام نہيں جو موجود ہے. خدا 100% قدرت والا ہے، وہ اپنى قدرت ميں شيطان کو حصے دار نہيں بناتا. ہمارے تمام مسائل خدا کى طرف سے آتے ہيں، شيطان سے نہيں، اور اس ليے ان کا ايک مثبت روحانى مقصد ہے.
8. اپنے ليے انجيل مقدس کے مطالعہ سے ہم خدا کى طرف سچا راستہ تلاش کر سکتے ہيں.

ان چيزوں کے مطالعہ کے ليے، ميں آپ سے اپيل کرتا ہوں، اور اس وقت تک آرام سے نہ بيٹھيں جب تک آپ سچے انجيل کے پيغام کو يقينى طور پر جان نہ ليں. ميں اميد کرتا ہوں کہ آپ ہمارے مفت انجيل مقدس مطالعہ کورس کا مطالعہ کريں گے، اور ايک روز پانى ميں ڈبکى لگا کر بپتسمہ لينے کو، اپنا مقصد بنائيں گے. تب آپ يقينى طور پر ابدى زندگى کى اميد کريں گے. ٹھيک ہے ہم ابدى زندگى کا تصور نہيں کر سکتے. ميں صرف تجويز دے سکتا ہوں کہ ہم ايک لمبى، بہت لمبى رسى کا تصور کريں، نہ ختم ہونے والى، ايک فاصلے تک کھنچى ہوئى؛ اور ہم اس زندگى ميں اس کے شروع کے سرے سے صرف چند ملى ميٹر پر ہيں. يہ حقيقتاً ہمارى اميد ہے، اگر ہم مسيح ميں شامل ہونے کے ليے بپتسمہ لے ليں اور اس ميں رہيں. ميں آپ سے استعدا کرتا ہوں، يہ سب سنجيدگى سے ليں، اور اسے محض مذہب کے طور پر نہ ليں، جيسے فقط کوئى معمولى چيز.

ڈنکن ہيسٹر

*مؤثر انداز ميں انجيل مقدس پڑھنا سيکھئے*

*مفت*

انجيل مقدس ايک ہے ليکن چرچ بہت سے ہيں. ہم مشورہ ديتے ہيں کہ آپ کو اپنے ليے انجيل مقدس کا مطالعہ کرنا چاہئيے تا کہ اس کا صحيح پيغام تلاش کر سکيں. ہمارا عقيدہ ہے کہ صرف ايک خداوند ہے، کہ يسوع مسيح خدا کا بيٹا ہے، کہ اس نے ہمارى فطرتِ خلقى اپنے ذمہ لى اور کہ ہميں مکمل سر سے پاؤں تک پانى ميں بھيگ کر بپتسمہ کروانا چاہئيے تاکہ ہم اس کى موت اور دوبارہ زندہ ہونے سے فائدہ اٹھا سکيں. جلد وہ واپس آئيگا زمين پر )جنت ميں نہيں( خداوند کى بادشاہت قائم کرنے کے ليے. براۓ مہربانى مفت کتابچہ جو آپ کو انجيل مقدس کے مطالعہ ميں آپ کى مدد کرے گا حاصل کرنے کے ليے )نيچے ديا ہوا( درخواست فارم مکمل کيجئيے.

----------------------------------------------------------------------------------------

نام: \_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

پتہ: \_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_ ٹيلى فون:\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

زبان:

يہاں بھيجئيے:

Bible Basics, 49 Woodfields, South Croydon, Surrey CR2 0HJ ENGLAND

 URDU: What is the Gospel ,Duncan Heaster

[www.carelinks.net](http://www.carelinks.net)